Pakistan Tehreek-e-Insaf
Central Media Department

سابق ڈی جی نیب اور مشیر برائے احتساب وداخلہ بریگیڈیئر محمد مصدق عباسی کا نیب کی جانب سے توشہ خانہ کیس میں نواز شریف کو کلین چٹ دیئے جانے پر رد عمل

آج توشہ خانہ کیس میں نیب کی جانب سے مضحکہ خیز موقف اختیار کیا گیا،

نیب کا کہنا ہے کہ اگر عدالت چاہے تو کیس بند کر سکتی ہے،

پراسیکیوشن خود لندن پلان کا حصہ ہے،

نیب اور چیئرمین نیب پورے لندن پلان کا حصہ ہیں،

پہلے انکو اور انکے بچوں کو باہر سے بلایا جاتا ہے پھر 1100 ارب روپے کے کیسز میں کلین چٹ دے دی جاتی ہے،

9 مئی کی شروعات بھی نیب نے کی جس میں عمران خان کو گرفتار کیا گیا اور سپریم کورٹ نے اسے غیر قانونی قرار دیا،

نواز شریف کے خلاف توشہ خانہ کیس اوپن اینڈ شٹ کیس ہے،

کابینہ ڈویژن قانون، سکیشن نمبر 11، نئے، پرانے دونوں قوانین کے مطابق توشہ خانہ سے گاڑیاں اور نوادرات نہیں لی جاسکتی،

عمران خان نے 2018 میں جو قانون پاس کیا اسکے مطابق توشہ خانہ سے تحائف خریدنے کی قیمت 50٪ کی تاکہ سرکاری خزانے میں پیسہ زیادہ آسکے، نواز شریف کے خلاف توشہ خانہ کیس میں 25 میں 15 گواہان پیش ہو چکے 10 نے مزید پیش ہونا تھا اور تینوں مجرموں کو سزا ملنی تھی،

واضح ہو چکا نیب چوروں کے ساتھ کھڑا ہے، نیب کی ذمہ داری کیس بند کرنا نہیں بلکہ تمام غیر قانونی طریقے سے لئے گئے تحائف اور گاڑیوں کو ریکور کرنا تھی،

تمام مجرموں کو جوابدہ ہونا پڑے گا جنہوں نے توشہ خانہ قانون کا ناجائز فائدہ اٹھا کر ملک کو نقصان پہنچایا،

بریگیڈیئر مصدق عباسی

منجانب: مرکزی میڈیا ڈیپارٹمنٹ